باہمی حقوق اور اخوت

پر

چہل احادیث

انتخاب و ترتیب

خرم مراد

منشورات

نام کتاب : چہل احادیث

مُرتبہ : خرم مراد

طبع اول : جنوری ۲۰۰۳ء

تعداد : ۳۰۰۰

طبع دوم : اپریل ۲۰۰۴ء

تعداد : ۲۱۰۰

کوڈ نمبر : 00008

ناشر : منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور-۵۴۷۹۰

فون : 543 4909-542 5356

فیکس : 042-543 2194

ای میل : manshurat@hotmail.com

مطبع : قومی پریس، ۵۰ لوئر مال، لاہور۔

قیمت :



ترتیب

پیش لفظ

محترم خرم مراد کا مرتب کردہ چالیس احادیث کا ایک مجموعہ پہلے شائع کیا جا چکا ہے۔ یہ دوسرا ہے' جو انھوں نے ملک میں مسلمانوں کے درمیان افتراق اور جان و مال کے عدم احترام کے حوالے سے حقوق و فرائض اور اخوت و محبت کے مرکزی موضوع کے گرد مرتب کیا ہے۔ یہ اس سے پہلے سندھی ترجمے کے ساتھ شائع ہو گا ہے۔ اب اُردو میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ترجمہ کے لیے ہم محترم عبدالوکیل علوی صاحب کے ممنون ہیں۔

اربعین امام نووی سب سے مشہور چالیس احادیث ہیں لیکن وہ بھی ۴۲ ہیں۔ یہ مجموعہ بھی ۴۰ سے زائد احادیث پر مشتمل ہے' تاہم عرفاً چالیس کا ہی کہلائے گا۔

باہمی حقوق کے احترام کی تعلیم و تلقین کے حوالے سے اس مجموعے کی افادیت محتاجِ بیان نہیں۔ یقین ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ ان کے امتیوں کو اپنے حال کی طرف اور اصلاحِ حال کی طرف ضرور متوجہ کریں گے۔

مسلم سجاد

۱

مفلس کون

اَتَدْرُوْنَ مَاالْمُفْلِسُ؟ قَالُواالْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَادِرْهَمَ لَهٗ وَلَامَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَصِیَامٍ وَ زَکٰوةٍ وَیَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَاوَاَکَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَکَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَیُعْطیٰ هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِیَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ یُّقْضیٰ مَا عَلَیْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَایَا هُمْ فَطُرِحَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِی النَّارِ (عَنْ ابوهریرهؓ مشکوٰة 'باب الظلم ' مسلم)

جانتے ہو مفلس کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: ہم میں مفلس وہ شمار ہوتا ہے جس کے پاس نہ درہم ہوں اور نہ ساز وسامانِ دنیا۔ آپ نے فرمایا: میری امت میں اصل مفلس وہ ہے جو قیامت کے روز اللہ کے سامنے اس حال میں حاضر ہوا کہ اس کے نماز' روزہ' زکوٰۃ سب ہی کچھ تھا' مگر اس کے ساتھ وہ کسی کو گالی دے کر آیا تھا' کسی پر بہتان لگا کر آیا تھا' کسی کا مال مار کھایا تھا' کسی کا خون بہایا تھا اور کسی کو پیٹ کر آیا تھا۔ پھر اللہ اس کی نیکیوں کو ایک ایک کر کے ان مظلوموں پر بانٹ دیا۔ جب اس سے بھی حساب چکتا نہ ہوا اور اس کی نیکیاں حساب برابر ہونے سے پہلے ہی ختم ہوگئیں تو ان کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے گئے اور اسے دوزخ میں پھینک دیا گیا۔

۲

مظلوم کی آہ

اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

(عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ بخاری 'مسلم' ابوداؤد' نسائی ' ترمذی)

مظلوم کی آہ سے بچو۔ اس لیے کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی روک ٹوک نہیں۔

۳

مظلوم کی دعا

دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابَةٌ وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجُوْرُهُ عَلٰى نَفْسِهٖ

(عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ)

مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے' اگرچہ وہ فاجر ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے فجور کا وبال تو اس کی ذات پر ہے۔

دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابَةٌ وَاِنْ كَانَ كَافِرًا لَيْسَ دُوْنَهُ حِجَابٌ

(عن انس)

مظلوم کی دعا مقبول ہے خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے درمیان میں کوئی رکاوٹ نہیں۔

۴

ظالم کا ساتھ دینا

مَنْ مَّشٰی مَعَ ظَالِمٍ لِیُقَوِّیَهٗ وَهُوَ یَعْلَمُ اَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَام

(وَعَنْ اَوْسِ بْنِ شُرَحْبِیْلَ مشکوٰۃ باب الظلم 'بیهقی' طبرانی کبیر)

جو شخص کسی ظالم کو تقویت دینے کے لئے اس کے ساتھ چلا' یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ ظالم ہے' تو وہ اسلام سے نکل گیا۔



۵

عصبیت کا مفہوم

قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مَاالْعَصَبِیَّۃُ قَالَ اَنْ تُعِیْنَ قَوْمَکَ عَلَی الظُّلْمِ

(وَعَنْ وَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ قال مشکوٰۃ' ابوداؤد)

میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصبیت کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: تیرا اپنی قوم کی اس کے ظلم پر ہونے کے باوجود مدد کرنا۔

قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِنَ الْعَصَبِیَّۃِ اَنْ یُّحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَہٗ قَالَ لَاوَلٰکِنْ مِنَ الْعَصَبِیَّۃِ اَنْ یَّنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَہٗ عَلَی الظُّلْمِ

(وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ کَثِیْرٍ مشکوٰۃ ' احمد' ابن ماجہ)

فسیلہ نامی عورت نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ کہہ رہے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا ایک آدمی کا اپنی قوم سے محبت کا سلوک کرنا بھی عصبیت میں شامل ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں' البتہ کسی آدمی کا اپنی قوم کے ظلم کے باوجود اس کی مدد کرنا عصبیت ہے۔

لَيْسَ مِنَّامَنْ دَعَا اِلىٰ عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّامَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَّاتَ عَلىٰ عَصَبِيَّةٍ

(وَعَنْ جُبَيْرِبْنِ مُطْعِمٍ مشکوۃ ابو داؤد)

جس نے عصبیت کی طرف بلایا' وہ ہم میں سے نہیں۔ جس نے عصبیت پر جنگ کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ جس نے عصبیت پر جان دی وہ ہم میں سے نہیں ہے

٦

مسلمان کی مدد کرنا

اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًااَوْ مَظْلُوْمًافَقَالَ رَجُلٌ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَکَیْفَ اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذَالِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ

(مشکوۃ باب الشفقۃ و الرحمۃ بخاری مسلم)

اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ! میں مظلوم کی مدد تو ضرور کروں گا لیکن ظالم کی مدد کس طرح کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے ظلم سے باز رکھو' یہ تمھاری ظالم کے لیے مدد ہے۔

۷

انسانوں پر رحم

لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاس (عَنْ جَرِیْرِبْنِ عَبْدِ اللّٰہ متفق علیہ)

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُھُمُ الرَّحْمٰنُ ٬اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمُکَ مَنْ فِی السَّمَاءِ (عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو مشکوٰۃ باب الشفقۃ والرحمۃ ٬ابو داؤد ترمذی)

رحم کرنے والوں پر رحمان رحم کرتا ہے٬ تم زمین والوں پر رحم کرو٬ جو آسمان میں ہے وہ تم پر رحم کرے گا۔

۸

اللہ کا کنبہ

اَلْخَلْقُ عَیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عَیَالِہٖ

(عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہ مشکوٰۃ باب الشفقۃ والرحمۃ ٬البیھقی)

ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ پس اللہ کو اپنی مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے کنبے کے ساتھ اچھے اور بھلے طریقے سے پیش آئے۔

۹

مساوات

اَیُّهَاالنَّاسُ رَبُّکُمْ وَاحِدٌ وَاِنَّ اَبَاکُمْ وَاحِدٌ(اِسْتَمِعُوْا)وَلَیْسَ لِعَرَبِیٍّ فَضْلٌ عَلیٰ عَجَمِیٍّ وَلَالِعَجَمِیٍّ فَضْلٌ عَلیٰ عَرَبِیٍّ وَلَااَسْوَدَ علیٰ اَحْمَرَ وَلَااَحْمَرَ عَلیٰ اَسْوَدَ اِلَّابِتَقْوَی اللّٰهِ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاکُمْ اَلَاهَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ فَاشْهَدْ قَالُوْانَعَمْ فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

(عن جابر بن عبداللہ ترغیب وترهیب)

اے لوگو، خبردار! تمھارا رب ایک ہے، باپ ایک ہے۔ سنو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں ہے۔ مگر اللہ سے تقویٰ کے اعتبار سے۔ بلاشبہ تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو۔ بتاؤ! کیا میں نے پیغام پہنچا نہیں دیا؟ اے اللہ پس تو گواہ رہ۔ لوگوں نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا: پس تو جو یہاں حاضر ہے وہ اس پیغام کو ان لوگوں تک پہنچا دے جو یہاں حاضر نہیں۔



۱۰

ہر اہلِ ایمان سے محبت

اَلْمُؤْمِنُ مَأْلُوْفٌ لَاخَيْرَ فِیْ مَنْ لَایَأْلَفُ وَلَایُؤْلَفُ

(عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ)

مومن سراپا محبت والفت ہے۔اس شخص میں کوئی خیر نہیں جو نہ کسی سے محبت والفت رکھتا ہے اور نہ کوئی اس سے محبت والفت رکھتا ہے۔

۱۱

بھائی سے مسکرا کر ملنا

لَاتَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْئًا وَلَوْاَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْهٍ طَلِیْقٍ

(عَنْ اَبِیْ ذَرٍ مشکوٰۃ باب فضل الصدقۃ مسلم)

کسی بھلے کام کو حقیر نہ سمجھو خواہ یہ تمہارا اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنا ہو۔



۱۲

راستے سے کانٹے ہٹانا

بَیْنَمَا رَجُلٌ یَمْشِیْ بِطَرِیْقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْکٍ عَلَی الطَّرِیْقِ فَاَخَّرَہٗ فَشَکَرَ اللّٰہُ لَہٗ فَغَفَرَ لَہٗ

(عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ ریاض الصالحین باب کثرت طرق الخیر ' بخاری 'مسلم)

ایک آدمی راستے پر چلا جا رہا تھا کہ راستے پر اس نے خاردار شاخ پڑی دیکھی۔ اس نے اسے راستے سے ہٹا دیا۔ اللہ نے اس کے اس عمل کو قبول کر لیا اور اس کی مغفرت فرمادی۔



۱۳

بلی کی وجہ سے عذاب

عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِیْ هِرَّةٍ اَمْسَکَتْهَا حَتّٰی مَاتَ مِنَ الْجُوْعِ فَلَمْ تَکُنْ تُطْعِمُهَا وَلَاتُرْسِلُهَا فَتَأْکُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

(عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ مشکوٰۃ باب فضل الصدقۃ بخاری ومسلم)

ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کیا گیا۔ اس نے بلی کو باندھے رکھا کہ یہاں تک وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی۔ نہ اسے خود کچھ کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے آزاد چھوڑا کہ وہ زمین پر چلنے پھرنے والے چھوٹے پرندے کھالیتی۔



جانوروں سے حُسنِ سلوک

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِىْ بِطَرِيْقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيْهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ. فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هٰذَاالْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِىْ كَانَ قَدْ بَلَغَ مِنِّىْ ' فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَخُفَّهٗ مَاءً ثُمَّ اَمْسَكَهٗ بِفِيْهِ حَتّٰى رَقِىَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَاللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَلَهٗ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لَنَا فِى الْبَهَائِمِ اَجْرًا؟ فَقَالَ فِىْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ

(عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رياض الصالحين باب كثرت طرق الخير 'بخارى 'مسلم)

ایک شخص کسی راستہ پر چلا جا رہا تھا۔ اسے شدید پیاس لگی۔ اس نے ایک کنواں پایا۔ وہ اس میں نیچے اتر گیا۔ پانی پی کر باہر آیا تو دیکھا کہ ایک کتا شدت پیاس سے ہانپ رہا ہے اور کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس نے کہا اس کتے کو بھی شدت پیاس سے اسی طرح کی تکلیف پہنچ رہی ہے جیسی مجھے پہنچی تھی۔ پس وہ کنویں میں اترا اور اپنا جوتا پانی سے بھرا اور اپنے منہ میں پکڑ کر باہر آیا اور اس کتے کو پلا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے عمل قبول کو فرمایا اور اسے بخش دیا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہؐ کیا جانوروں کے معاملے میں بھی اجر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر تر جگر والی چیز (جان دار) سے حسنِ سلوک کا اجر ہے۔



۱۵

مسلمان، بھائی کے لیے کیا پسند کرے

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَایُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَایُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

(عَنْ اَنَسٍ مشکوٰۃ باب الشفقۃ والرحمۃ، بخاری، مسلم)

قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کوئی بندہ اس وقت تک صاحبِ ایمان نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔



۱۶

مسلمان کی حاجت روائی

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يُسْلِمُهٗ وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرؓ مشکوٰۃ باب الشفقة والرحمة، بخاری، مسلم)

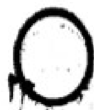
مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اس کی مدد سے باز رہتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کسی حاجت کو پورا کرنے میں لگا ہو اللہ اس کی حاجت پوری کرنے میں لگ جائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو کسی مصیبت سے نکالے گا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت کی مصیبتوں میں سے کسی مصیبت سے نکال دے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی عیب پوشی کرے گا۔



انسانی جان ومال کا احترام

اِنَّ الزَّمَانَ قَدِاسۡتَدَارَ كَهَيۡئَتِهٖ يَوۡمَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَلسَّنَةُ اِثۡنَاعَشَرَ شَهۡرًا مِنۡهَااَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ.ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ .ذُوالۡقَعۡدَةِ وَذُوالۡحِجَّةِ وَالۡمُحَرَّمُ ، وَرَجَبُ مُضَرَالَّذِىۡ بَيۡنَ جُمَادٰى وَشَعۡبَانَ اَىُّ شَهۡرٍ هٰذَا؟قُلۡنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ اَعۡلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيۡهِ بِغَيۡرِ اسۡمِهٖ قَالَ اَلَيۡسَ ذَاالۡحِجَّةِ؟قُلۡنَابَلٰى قَالَ فَاَىُّ بَلَدٍ هٰذَا ؟قُلۡنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ اَعۡلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيۡهِ بِغَيۡرِاسۡمِهٖ فَقَالَ اَلَيۡسَ الۡبَلۡدَةُ ؟قُلۡنَا:بَلٰى قَالَ:فَاَىُّ يَوۡمٍ هٰذَا ؟قُلۡنَااللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ اَعۡلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيۡهِ بِغَيۡرِ اسۡمِهٖ فَقَالَ:اَلَيۡسَ يَوۡمُ النَّحۡرِ؟قُلۡنَا: بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَ كُمۡ وَاَمۡوَالَكُمۡ وَاَعۡرَاضَكُمۡ عَلَيۡكُمۡ حَرَامٌ كَحُرۡمَةِ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا فِىۡ بَلَدِكُمۡ هٰذَا فِىۡ شَهۡرِكُمۡ هٰذَا وَسَتَلۡقَوۡنَ رَبَّكُمۡ فَيَسۡاَلُكُمۡ عَنۡ اَعۡمَالِكُمۡ ، اَلَافَلَاتَرۡجِعُوۡا بَعۡدِىۡ كُفَّارًا يَضۡرِبُ بَعۡضُكُمۡ رِقَابَ بَعۡضٍ ، اَلَالِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الۡغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعۡضَ مَنۡ يُبَلِّغُهٗ اَنۡ يَّكُوۡنَ اَوۡعٰى لَهٗ مِنۡ بَعۡضِ مَنۡ سَمِعَهٗ ثُمَّ قَالَ اَ لَا هَلۡ بَلَّغۡتُ؟اَلَاهَلۡ بَلَّغۡتُ؟قُلۡنَا نَعَمۡ قَالَ اَللّٰهُمَّ اشۡهَدۡ

(وَعَنۡ اَبِىۡ بَكۡرَةَ نُفَيۡعِ بۡنِ الۡحَارِثِ رياض الصالحين باب تحريم الظلم ، بخارى ، مسلم)



دیکھو زمانہ گھوم پھر کر اپنی اصلی جگہ پر آ گیا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا تھا۔ سال کے بارہ مہینے ہیں۔ ان میں سے چار حرام مہینے ہیں۔ تین تو متواتر و مسلسل ہیں یعنی ذوالقعدہ' ذوالحجہ اور محرم اور چوتھا رجب کا مہینہ ہے جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان پڑتا ہے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین سے دریافت فرمایا: کہ یہ کونسا مہینہ ہے ؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ؐ تھوڑی دیر تک خاموش رہے۔ ہمارا خیال تھا کہ آپ ؐ اس مہینے کا کوئی دوسرا نام تجویز فرمائیں گے کہ آپ ؐ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ پھر آپ ؐ نے دریافت فرمایا: یہ کونسا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔ پھر آپ ؐ تھوڑی دیر خاموش رہے۔ ہم نے سمجھا کہ آپ اس کا کوئی دوسرا نام تجویز فرمائیں گے کہ آپ ؐ نے فرمایا: کیا یہ مکہ نہیں؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ پھر آپ ؐ نے دریافت فرمایا: آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ؐ بہتر جانتے ہیں۔ پھر آپ خاموش رہے۔ ہمیں گمان ہوا کہ آپ ؐ اس دن کا شاید کوئی اور نام تجویز فرمائیں گے کہ آپ ؐ نے پوچھا: کیا آج یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں!

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھارے خون' تمھارے مال' تمھاری آبروئیں تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح تمھارا یہ دن تمھارے اس شہر میں' تمھارے اس مہینے میں تمھارے لیے حرام ہے۔ تمھیں ایک دن ضرور اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے۔ وہ تم سے تمھارے اعمال کی باز پرس کرے



گا۔ خبردار! میرے بعد گمراہ ہوکر ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارنے لگنا۔ سنو! جو اس وقت حاضر ہے وہ اس تک یہ پیغام پہنچا دے جو یہاں حاضر نہیں ہے۔ اس لیے کہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ پہنچانے والے سے وہ شخص زیادہ یاد رکھتا ہے جسے پہنچائی جائے۔

اس کے بعد آپ نے دو مرتبہ فرمایا: آگاہ رہو! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا ہے؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ۔

۱۸

مسلمان کا قتل اور شرک برابر ہیں

كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّغْفِرَهٗ اِلَّا مَنْ مَّاتَ مُشْرِكًا اَوْمَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا

(عَنْ اَبِی الدَّرْدَاء مشکوٰۃ کتاب القصاص 'ابو داؤد' نسائی)

توقع ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ بخش دے گا سوائے اس کے جو مشرک مرا یا جس نے جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کیا۔

۱۹

مسلمان کو قتل کرنے کی سزا

لَوْاَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِشْتَرَكُوْا فِیْ دَمِ مُؤْمِنٍ لَا كَبَّهُمُ اللّٰهُ فِی النَّار (عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ مشکوٰۃ کتاب القصاص ترمذی)

اگر ایک مومن کے خون بہانے میں زمین و آسمان کی ساری مخلوق شریک ہو تو اللہ تعالیٰ ان سب کو اوندھے منہ جہنم کی آگ میں جھونک دے گا۔

۲۰

کفار کو قتل کرنا

مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ یَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِیْحَهَا تُوْجَدُ مِنْ مَسِیْرَةِ اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا (عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو مشکوٰۃ کتاب القصاص بخاری)

جو کوئی کسی کو معاہد قتل کرے گا اسے جنت کی بو تک نصیب نہ ہوگی، حالانکہ اس کی خوشبو ۴۰ برس کی مسافت سے بھی محسوس ہوتی ہے۔

۲۱

مسلمان کی حق تلفی

”مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِنْ اَرَاكٍ

(عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اِيَاسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَارِثِيؓ ریاض الصالحین ،مسلم)

جس کسی نے قسم کھا کر اپنے مسلم بھائی کا حق مار لیا تو اللہ نے اس کے لیے (جہنم) کی آگ واجب کر دی اور جنت اس کے لیے حرام کر دی ۔ ایک آدمی نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خواہ وہ معمولی سی چیز ہو۔آپ نے فرمایا: خواہ پیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔



۲۲

دوسرے بھائی کو کمتر سمجھنا

اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ لَایَظْلِمُہٗ وَلَایَخْذُلُہٗ وَلَایَحْقِرُہٗ اَلتَّقْوٰی هٰهُنَاوَیُشِیْرُ الٰی صَدْرِہٖ ثَلٰثَ مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرَءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ یَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

(عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ مشکوٰۃ باب الشفقۃ' مسلم)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا' اس کی مدد سے ہاتھ نہیں کھینچتا وہ اس کی تحقیر نہیں کرتا۔ تقویٰ یہاں ہے (اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا) ایک آدمی کے لیے یہی شر کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے۔



۲۳
حسد اور کینہ

دَبَّ اِلَیْکُمْ دَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَکُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِیَ الْحَالِقَةُ لَااَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰکِنْ تَحْلِقُ الدِّیْنَ (وَعَنِ الزُّبَیْرِ)

تم میں (غیر محسوس طریقے سے) پہلی قوموں کی بیماری (کینہ اور حسد) سرایت کرگئی ہے۔ یہ مونڈنے والی بیماری ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ بالوں کو مونڈتی ہے بلکہ دین کو مونڈ کر رکھ دیتی ہے۔

۲۴
غُصّہ

جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ یُدْخِلُنِیَ الْجَنَّةَ قَالَ: لَاتَغْضَبْ وَلَکَ الْجَنَّةُ (عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ ترغیب، ترهیب، طبرانی)

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے ایسے عمل کی رہنمائی فرمادیں جو مجھے جنت میں لے جائے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غصے میں نہ آیا کرو، پھر جنت تمہاری ہے۔

۲۵

معاشرتی واخلاقی برائیاں

اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ وَلَاتَحَسَّسُوْا وَلَاتَجَسَّسُوْا وَلَاتَنَاجَشُوْا وَلَاتَحَاسَدُوْا وَلَاتَبَاغَضُوْا وَلَاتَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا

(عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ مشکوٰۃ باب ماینھٰی عَنْہُ بخاری، مسلم)

آپس میں بدگمانی نہ کرو، بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کی باتوں کو ٹٹولنے سے باز رہو اور معاملات کا تجسس نہ کرو اور ایک کو دوسرے کے خلاف نہ اکساؤ۔ آپس میں حسد اور بغض سے بچو۔ ایک دوسرے کی کاٹ میں نہ پڑو۔ اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔



غیبت کیا ہے؟

اَتَدْرُوْنَ مَاالْغِیْبَۃُ قَالُوااللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَایَکْرَہُ قِیْلَ اَفَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ اَخِیْ مَااَقُوْلُ قَالَ اِنْ کَانَ فِیْہِ مَاتَقُوْلُ فَقَدِاغْتَبْتَہٗ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْہِ مَاتَقُوْلُ فَقَدْ بَہَتَّہٗ

(عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ مشکوٰۃ باب حفظ اللسان ' مسلم)

کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھارا اپنے بھائی کے بارے میں ایسی باتیں بیان کرنا جنہیں وہ ناپسند کرتا ہے' غیبت ہے۔ دریافت کیا گیا اگر میرے بھائی میں واقعی وہ عیب موجود ہو جو میں کہتا ہوں تو کیا یہ بھی غیبت ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ہاں! اگر وہ عیب اس میں ہو تو یہ غیبت ہے اور اگر وہ عیب اس میں نہ ہو تو پھر یہ بہتان ہے۔



۲۷

افواہیں پھیلانا

كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ (عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ مسلم)

آدمی کے لیے اتنا جھوٹ کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے (تحقیق کیے بغیر) اسے آگے بیان کردے۔

۲۸

مومن جسدِ واحد ہے

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى

(عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ مشکوٰۃ باب الشفقة والرحمة بخاری مسلم)

تم مومنوں کو آپس میں رحم اور محبت اور ہمدردی کے معاملہ میں ایک جسم کی طرح پاؤ گے کہ اگر ایک عضو میں کوئی تکلیف ہو تو سارا جسم اس کی خاطر بے خواب اور بے آرام ہو جاتا ہے۔

نرمی

اِنَّ اللّٰہَ تعالٰی رَفِیْقٌ یُحِبُّ الرِّفْقَ وَیُعْطِیْ عَلَی الرِّفْقِ مَالَا یُعْطِیْ عَلَی الْعُنْفِ وَمَالَایُعْطِیْ عَلٰی مَاسِوَاہُ

(عَنْ عَائشَۃ)

اللہ تعالیٰ رفیق ہے (مہربان نرم برتاؤ کرنے والا) نرم خوئی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے۔ نرم خوئی پر جو کچھ وہ عطا کرتا ہے وہ تند خوئی و درشتگی اور دوسری کسی چیز پر عطا نہیں فرماتا۔

مَنْ یُحْرَمِ الرِّفْقَ یُحْرَمِ الْخَیْر

(وَعَنْ جریرؓ مشکوۃ باب الرفق مسلم)

جس کو نرم خوئی سے محروم کر دیا گیا اسے خیر سے محروم کر دیا گیا۔



۳۱

امامت کے لیے ہدایات

اِنِّیْ لَاَدْخُلُ فِی الصَّلٰوۃِ وَاَنَااُرِیْدُ اِطَالَتَھَافَاَسْمَعُ بُکَاءَ الصَّبِیِّ فَاَتَجَوَّزُ فِیْ صَلٰوتِیْ مِمَّا اَعْلَمُ مِنْ شِدَّۃِ وَجْدِ اُمِّہٖ مِنْ بُکَائِہٖ (عَنْ اَبِیْ قتادۃ)

میں نماز شروع کرتا ہوں اور اسے طویل کرنا چاہتا ہوں، مگر بچے کی رونے کی آواز سن کر اسے مختصر کر دیتا ہوں، اس وجہ سے کہ میں جانتا ہوں کہ بچے کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے شدید تکلیف محسوس ہوگی۔



۳۲

پڑوسی کا حق

وَاللّٰہِ لَایُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَایُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَایُؤْمِنُ قِیْلَ مَنْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الَّذِیْ لَایَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ۔ (عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ مشکوۃ باب الشفقۃ و الرحمۃ بخاری، مسلم)

اللہ کی قسم مومن نہیں، اللہ کی قسم مومن نہیں، اللہ کی قسم مومن نہیں۔ پوچھا گیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون؟ فرمایا: جس کی برائیوں سے اس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو۔

۳۳

صدقہ کیا ہے؟

عَلٰی کُلِّ مُسۡلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوۡا فَاِنۡ لَّمۡ یَجِدۡ قَالَ فَلۡیَعۡمَلۡ بِیَدَیۡهِ فَیَنۡفَعُ نَفۡسَهٗ وَیَتَصَدَّقُ قَالُوۡا فَاِنۡ لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ اَوۡ لَمۡ یَفۡعَلۡ قَالَ فَیُعِیۡنُ ذَالۡحَاجَةِ الۡمَلۡهُوۡفِ قَالُوۡا فَاِنۡ لَّمۡ یَفۡعَلۡهُ قَالَ فَیَاۡمُرُ بِالۡخَیۡرِ قَالُوۡا فَاِنۡ لَّمۡ یَفۡعَلۡ قَالَ فَیُمۡسِکُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهٗ لَهٗ صَدَقَةٌ

(عَنۡ اَبِیۡ مُوۡسٰی الۡاَشۡعَرِیِ مشکوٰۃ باب فضل الصدقة ' بخاری ' مسلم)

ہر مسلمان کو صدقہ کرنا چاہیے۔ لوگوں نے کہا: اگر وہ نہ کر سکے۔ آپ ؐ نے فرمایا: تو پھر اسے اپنے ہاتھ سے کام کرنا چاہیے اس طرح اپنے آپ کو نفع پہنچائے اور صدقہ وخیرات بھی کرے۔ لوگوں نے عرض کیا: اگر وہ استطاعت نہ رکھتا ہو یا ہاتھ سے کام نہ کر سکے۔ فرمایا: وہ غم زدہ وافسردہ حاجت مند کی مدد کرے۔ لوگوں نے عرض کیا: اگر وہ ایسا نہ کر سکے۔ فرمایا: تو پھر وہ بھلائی کا حکم دے۔ لوگوں نے عرض کیا: اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے۔ فرمایا: تو پھر برائی سے رک جائے ' یہی اس کے لیے صدقہ ہے۔



۳۴

پڑوسی کا خیال کرنا

یَقُوْلُ لَیْسَ الْمُؤْمِنُ یَشْبَعُ وَجَارُہٗ جَائِعٌ اِلٰی جَنْبِہ

(عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسؓ مشکوۃ شریف باب الشفقۃ والرحمۃ بیہقی)

جو شخص خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کے پہلو میں اس کا ہمسایہ بھوکا رہ جائے وہ مومن نہیں ہے۔



۳۵

بددعائیں دینا اور طعنے دینا

لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِیِّ

(عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ مشکوۃ باب حفظ اللسان ' ترمذی ' بیہقی)

مومن کبھی طعنے دینے والا' لعنت کرنے والا' بدگو اور زبان دراز نہیں ہوا کرتا۔

۳۶

اللہ کی خاطر محبت

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجَبَتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیَّ

(عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍؓ مشکوٰۃ باب الحب فی اللہ مالک)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے لیے آپس میں محبت کرنے والوں' میرے لیے (آپس میں ذکر الٰہی اور علم دین سیکھنے کے لیے) بیٹھنے والوں' اور میرے لیے باہمی ملاقات کرنے والوں' اور میرے لیے اپنا مال خرچ کرنے والو کے لیے میری محبت لازم ہو چکی ہے۔



۳۷

تین دن سے زیادہ غُصّہ حرام ہے

لَایَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَنْ ھَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّار

(عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃؓ مشکوٰۃ باب ماینھٰی عن التھاجر 'احمد'ابوداؤد)

کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ بے تعلقی اختیار کرے۔ جس نے تین دن سے زیادہ بے تعلقی اختیار کیے رکھی اور اسی حالت میں اسے موت آ گئی تو وہ آگ میں داخل ہوگا۔



۳۸

لوگوں کے درمیان صلح کرانا

لَیْسَ الْکَذَّابُ الَّذِیْ یُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ وَیَقُوْلُ خَیْرًا اَوْ یَنْمِیْ خَیْرًا

(عَنْ اُمِّ کُلْثُوْمِ بِنْتِ عُقْبَۃَ بْنِ اَبِیْ مُعَیْطٍ)

وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے اور اس غرض کے لیے خیر کو پہنچاتا ہے اور خیر کہتا ہے۔

۳۹

صدقہ، روزہ اور نماز سے بہتر عمل

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَۃِ الصِّیَامِ وَالصَّدَقَۃِ وَالصَّلٰوۃِ قَالَ قُلْنَا بَلٰی قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَیْنِ ھِیَ الْحَالِقَۃُ

(عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ مشکوٰۃ باب ماینھٰی عن التھاجر ترمذی، ابوداؤد)

میں تمہیں بتاؤں کہ روزے اور خیرات اور نماز سے بھی افضل کیا ہے؟ وہ ہے بگاڑ میں صلح کرانا۔ اور لوگوں کے باہمی تعلقات میں فساد ڈالنا وہ فعل ہے جو آدمی کی ساری بھلائیوں پر پانی پھیر دیتا ہے۔

۴۰

قصور معاف کرنا

مَانَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَازَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّاعِزًّ وَمَاتَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّارَفَعَهُ اللّٰهُ

(عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةٌ مشکوٰۃ باب فضل الصدقة مسلم)

صدقہ سے مال میں کمی نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو زیادہ درگزر اور معاف کرنے پر اس کی عزت کو بڑھا دیتا ہے اور کوئی اللہ کے لیے تواضع وانکساری اختیار کرتا ہے تو اللہ اسے رفعت وبلندی عطا فرماتا ہے۔



مسلمان کی عزت پر حملہ

مَنْ كَانَ لَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَّا يَكُوْنَ دِيْنَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِهِ وَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ

(عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ مشکوٰۃ باب الظلم ' بخاری)

جس شخص کے ذمے اس کے بھائی پر کسی قسم کے ظلم کا بار ہو اسے چاہیے کہ یہیں اس سے سبکدوش ہو لے' کیونکہ آخرت میں دینار و درہم تو ہوں گے ہی نہیں' وہاں اس کی نیکیوں میں سے کچھ لے کر مظلوم کو دلوائی جائیں گی۔ یا پھر اگر اس کے پاس نیکیاں کافی نہ ہوں تو مظلوم کے کچھ گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے۔



بات پہنچانا

کام ہے........ اصل کام!

سنت رسولؐ ہے

آپؐ نے بھی بات پہنچائی

[اسی لئے آج ہم مسلمان ہیں]

منشورات کے کتابچے

اچھی باتیں ہیں

بات پہنچانے کے مواقع.......... شمار کیجئے

مسجد میں نمازی جلسے میں لوگ بازار میں دکان دار

گاڑی میں مسافر اسکول، کالج، مدرسے میں طلبہ وطالبات

ہسپتال میں مریض جیل میں قیدی..........

ہر جگہ اللہ کے بندے، اللہ کے پیغام کے منتظر!

ان مواقع سے فائدہ اٹھایئے

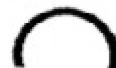
ہمارے کتابچے منگوایئے، تقسیم کیجئے

موقع کے لئے مناسب، موثر، خوب صورت اور سستے

تفصیلات کے لئے لکھیں۔

منشورات

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ 54570



چہل احادیث باہمی حقوق کے احترام کی تعلیم وتلقین کے حوالے سے محترم خرم مراد کا مرتب کردہ مجموعہ ہے۔ اس کی افادیت محتاجِ بیان نہیں۔ یقین ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ ان کے امتیوں کو اپنے حال کی طرف اور اصلاحِ حال کی طرف ضرور متوجہ کریں گے۔

خرم مراد (۱۹۳۲ء-۱۹۹۶ء) پیشے کے لحاظ سے ایک انجینئر تھے۔ انہوں نے زندگی کے آغاز میں ہی قرآن کے پیغام کو سمجھا' اس کی دعوت کو قبول کیا اور ساری زندگی اس پیغام کو پھیلانے اور اس کی دعوت کی طرف بندگانِ خدا کو بلانے میں لگے رہے۔ پاکستان' بنگلہ دیش' ایران' سعودی عرب' برطانیہ' امریکہ' جہاں بھی رہے' جہاں بھی گئے' اپنے مخاطبین کو تیار کیا کہ زندگی' وقت' صلاحیت' مال و جان سب کچھ اللہ کی راہ میں لگا کر' اللہ کی رضا اور جنت کے حصول کا راستہ اختیار کریں۔ یہی مسلمانوں کے لئے کامیابی اور عروج کا راستہ ہے۔ اس راستے پر چلنے کے لئے قرآن سے تعلق قائم کریں جس کے لئے یہ کتاب راہنما ہے۔

منشورات ۱۹۹۳ء سے ملک میں تعمیری لٹریچر کی اشاعت میں سرگرمِ عمل ہے۔ ہماری ۲۲۵ سے زائد چھوٹی بڑی کتابوں نے قبولِ عام حاصل کیا ہے۔ بعض مختصر کتابیں تین لاکھ سے زائد فروخت ہو چکی ہیں۔ دین کے وسیع تصور کے مطابق ہم زندگی کے ہر گوشے سے متعلق ادب کی ہر صنف شائع کرتے ہیں۔